

38153 - رمضان میں عورتوں سے مصافحہ کرنا

سوال

رمضان میں عورت سے صرف مصافحہ کرنے اور منی کے اخراج کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

رمضان المبارک اور اس کے علاوہ دوسرے مہینوں میں بھی اجنبی عورتوں سے مصافحہ اور میل جول حرام ہے ، چاہے یہ لمس صرف ہتھیلی کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو یا اس سے بھی بڑھ کر ۔

کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(تم میں سے کسی ایک کے سر کو لوہے کی سوئی سے چھیدا جانا ایسی عورت کو چھونے سے بہتر ہے جو اس کے لیے حلال نہیں) معجم الطبرانی الکبیر حدیث نمبر (486) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الجامع (5045) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (2459) اور (21183) کے جوابات کا بھی مطالعہ کریں ۔

رمضان المبارک میں تو معاصی و گناہ عموماً زیادہ شدید حرمت اختیار کرجاتے ہیں - عورت کو چھونا اور میل جول بھی اسی میں شامل ہے - اور اس ماہ مبارک میں گناہ بھی زیادہ ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ روزے کا اجر و ثواب بھی کم ہو جاتا ہے ، حتی کہ بعض اوقات تو روزے دار اپنے روزے سے نکل جاتا ہے ، جس کی بنا پر اسے صرف بھوک اور پیاس کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا ۔

اسی لیے روزہ دار کے لیے معاصی اور گناہ سے بچنا اور احتراز کرنا بہت ضروری و لازمی ہے ۔

اور پھر مؤمن مسلمان شخص کو رمضان المبارک کو اپنے حالات سنوارنے اور اصلاح کی فرصت اور غنیمت جاننا چاہیے ، اور اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع اور قرب اختیار کرنا چاہیے ، اور اس طرح نہیں ہونا چاہیے کہ اس کے روزے والے ایام اور عام دنوں میں کوئی فرق ہی نہ ہو ۔

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ :

جب تم روزہ رکھو تو تمہارے کان ، اور آنکھیں اور زبان بھی جھوٹ اور حرام اشیاء سے روزہ رکھیں ، اور اپنے پڑوسیوں کو اذیت و تکلیف دینا ترک کردو ، اور روزے کی حالت میں تم پر وقار اور سکینت ہونی چاہیے ، تم اپنے عام دن اور روزے والے دن کو برابر نہ رکھو بلکہ اس میں فرق ہونا چاہیے ۔

عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے کتاب الزہد میں روایات کیا ہے دیکھیں الزہد (1308) ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (37658) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں ۔

جب کوئی شخص کسی عورت سے روزے کی حالت میں مصافحہ کرے اور اس کا انزال ہو جائے تو علماء اس پر متفق ہیں کہ اس کا روزہ فاسد ہو جائے گا ، اور اسے اس معصیت سے توبہ کرنی چاہیے اور اس دن میں کوئی چیز نہ کھائے پیئے اور اس کے بدلے میں اسے ایک دن کا روزہ بطور قضاء رکھنا ہوگا ۔

دیکھیں المغنی لابن قدامة (4 / 361) ۔

اور رہا مسئلہ منی کے خروج کا تو اگر روزے کی حالت میں بغیر شہوت مثلا کسی بیماری اور مرض کی وجہ سے منی خارج ہو جائے تو یہ روزہ پر کوئی اثر نہیں کرے گی ۔

مستقل فتویٰ کمیٹی (اللجنة الدائمة) سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

مجھے رمضان میں روزے کی حالت میں بغیر کسی سبب یا احتلام اور مشیت زنی کے انزال ہو جانے کی شکایت ہے ، تو کیا میرے روزے پر اس کا کوئی اثر ہوگا ؟

فتویٰ کمیٹی کا جواب تھا :

جب اسی طرح ہو جیسا کہ سوال میں ذکر کیا گیا ہے تو رمضان میں دن کے وقت آپ سے منی کا اخراج روزے پر کچھ اثر نہیں کرے گا ، اور نہ ہی آپ پر اس روزے کی قضاء ہی لازم آئے گی ۔

دیکھیں فتاویٰ اللجنة الدائمة (10 / 278) ۔

لیکن اگر انزال شہوت کی وجہ سے ہو تو اس کی دو حالتیں ہیں :

پہلی حالت :

کہ مرد کے فعل کی وجہ سے ہو جس سے شہوت میں انگیزت پیدا ہوئی ہو ، مثلا بیوی سے شہوت کے ساتھ بوس و کنار یا مصافحہ وغیرہ کرنا ، تو یہ روزے کو فاسد کر دے گا اور اس پر اس کی قضاء لازم ہوگی ۔

دوسری حالت :

یہ کہ منی کا انزال مرد کے فعل کے بغیر ہی ہوا ہو مثلاً صرف شہوت کی سوچ یا پھر احتلام کی بنا پر ، اس سے اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا بلکہ اس کا روزہ صحیح ہے ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے :

شہوت کی بنا پر منی کے خروج سے روزہ باطل ہو جاتا ہے چاہے وہ مباشرت کی وجہ سے ہو یا پھر بوس وکنار اور بار بار دیکھنے سے یا اس کے علاوہ کوئی اور سبب ہو جس کی وجہ سے شہوت میں انگيخت پیدا ہوتی ہو ۔ لیکن احتلام اور سوچ بچار کی وجہ سے روزہ باطل نہیں ہوتا اگرچہ اس کی وجہ سے منی کا اخراج بھی ہو جائے ۔

دیکھیں : فتاویٰ اسلامیة (2 / 135) ۔

واللہ اعلم ۔